میازم

3۔میازم تھیوری کاارتقاء اوراس پر میں جدید تحقیق

ڈاکٹر ماجد حسین صابری

1 سوراء،2سائیکوسس،3 سفلس،4کینسر،5 ٹی بی،6 گنوریا (سوزاک)۔

میرے میازم والے مضمون کی اہمیت؟

ہومیوپیتھک میں میازم کو سمجھنااور مریض میں یہ جاننا کہ کون کون سا میازم موجود ہے، سب سے زیادہ مشکل ہےاور ہومیوپیتھک ڈاکٹرز کو میازم کی سمجھ بھی نہیں آتی ہے، مگر اللہ تعالی کے فضل سے میرا یہ مضمون پڑھ کرآپ لازمی میازم کو سمجھ جائیں گے، میازم کے بارے اس طرح واضع مفصل جامع منظّم مرتب صاف اورآسان بیان کسی کتاب سے تجھے نہیں ملے گااور نہ گوگل سے، سب اللہ تعالی کا فضل و کرم ہے۔اللہ تعالی کا خاص کرم اللہ تعالی کے خاص بندوں پر ہی ہوتا ہے، اور مجدد کبھی کبھی ہی آتا ہے۔میں نے ایک بار تین گھنٹے میازم پر بیان کیا تھا، توسب ڈاکٹرز اور سٹوڈنٹ کو بہت سمجھ آئی تھی اور وہ بہت خوش ہوئے تھے۔میں نے جو میازم پر اپنی ذاتی تحقیق اور ہومیوپیتھک لیڈرکے اقوال کو ایک خاص طریقہ پر جمع کیااوراس کی تشریح کی ہے، یہ ان شاء اللہ، نسلوں تک ہومیوپیتھک ڈاکٹرز کی رہنمائی کے لئے کافی ہے۔جو میازم کی سمجھ کو لے کر پریشان تھے،ان کے لئے اس مضموں میں تسلی بخش مواداور خوبصورت ترتیب موجود ہے۔ دس سالوں میں بہت مرتبہ بہت سے ڈاکٹرز، سٹوڈنٹ اور میرے شاگردوں نیز دوستوں نے کہا تھا کہ صابری سر! میازم پر بھی لکھیں، مگر میں نے کبھی اس پر لکھا نہیں ہے۔اس کی بنیادی وجہ یہ تھی کہ میازم کو سمجھنا بہت ہی مشکل ہےاور میں نے آسان چیزوں پر پہلے لکھ دیا اوراب میازم پر لکھ کر یہ فرض بھی اداء کرنے لگا ہوں۔ میرے اس مضون میں تمام تر ہومیوڈاکٹرز کی تحقیقات اور میرے ذاتی بے شمار نظریات شامل ہیں، ان شاء اللہ، یہ مضمون بہت نافع ہونے جارہا ہے۔اللہ تعالی اپنی جناب سے اس کااجر دے۔ میازم کے بارے میں جتنا میں نے لکھ دیا ہے، اتنا کسی بک کسی پروفیسر کسی ڈاکٹر سے نہیں ملے گا، اور نہ ہی پورے انٹرنٹ پر ایسا مواد موجود ہے، نہ ہی chat GPTاتنا بیان کرسکے گا۔ان کی کی اللہ تعالی رہنمائی کرتا ہے مگر روبوٹ کی اللہ تعالی کی طرف سے روحانی رہنمائی نہیں ہوتی ہے۔

زیادہ تر کلاسیک ہومیوپیتھک ڈاکٹرز نے میازم کو سمجھنے کے لیے مشکل راستے کاانتخاب کیا ہے۔ میازمز کا نظریہ ہماری ہومیوپیتھک سائنس کا سب سے دلچسپ حصہ ہےاور یہ ایک ایسا شعبہ ہے، جہاں بہت زیادہ غلط فہمیاں، تنقیدیں اور تنازعات موجود ہے۔ یہ میازم تھیوری کااچھی طرح سے نہ سمجھنے کا نتیجہ ہے۔ اب مختلف درجہ بندیوں کے ساتھ میازم کے موضوع پر مخالف نظریات اورآراء کی ایک بڑی تعداد موجود ہے، جو بہت سے ہومیوپیتھوں کو الجھادیتے ہیں اوراس کے نتیجے میں مریض کے لئے غلط ادویہ کاانتخاب ہوتا ہے۔بفضلہٖ تعالی میں نے میازم کی تمام الجھن حل کر

دیں ہیں۔اس کو ایک صاف اور کامل انداز میں آپ کے سامنے اس مضمون میں پیش کیا ہے۔اب اس پر بہت کچھ لکھنا باقی ہے،اس پہلے حصہ میں جو رلکھ دیا ہو سب کے لئے کافی ہے۔

بڑی اور چھوٹی امراض کی ابتدا کا ایک سبب میازم بھی ہے۔ میرے دوست ! اللہ تعالی مجھے اور تجھے دونوں جہانوں کی خیر عطاء کرے، تو اس بات کو کبھی نہ بھولنا کہ میازم کے سواء بھی بیماریوں کی پیدائش کے اسباب موجود ہیں۔اگرچہ میازم کی اہمیت ہومیوپیتھک میں سب سے زیادہ ہے اور اس پر بحث بھی سب سے زیادہ ہے۔اس غلط فہمی کی وجہ سے بہت سے ہومیوڈاکٹر بیماریوں کے بقیہ اسباب کو نظرانداز کر دیتے ہیں۔اس سے بہت سی الجھنیں پیدا ہوئی ہیں۔

ہومیوپیتھک میں میازم کی اہمیت؟

مریض کی بیماری کے ساتھ جو جو میازم موجود ہیں، ان کو پہچان کر ان کا علاج کرنا علاج کو ماثر بناتا ہے۔ ہومیوپیتھک میں دواء کا انتخاب مریض کی مجموعی علامات، میازم اور مزاج کو مد نظر رکھ کر کیا جاتا ہے۔ تقریباً تمام کرانک کیسز میں ایک سے زیادہ ادویہ کا انتخاب ہوتا ہے، جیسا کہ مریض کی مزاجی دواء، اگر اس کے جسم پر مسے موجود ہیں تو تھوجا، اگر گلا خراب ہے تو ہیپر سلف، اگر زبان کی مثلثی نوک انتہائی سرخ چمکدار دانے دار ہے تو رسٹاکس، اس میں بار بار بیمار ہونے کا رجحان ہے تو ٹیوبر کولینم، اگر کسی قسم کا ٹائیفائیڈ بخار موجود ہے اور وہ بار بار آتا رہتا ہے، تو اس بخار کی مجموعی علامات کے مطابق دواء، اگر خون کی کمی ہے تو آرنیکا، اگر نظام انہضام بہت بری طرح خراب ہے تو سلفر کا انتخاب کرنا، اگر غم یا صدمہ کی ہسٹری کے ساتھ یہ عادت کہ کہ مریض کو کوئی بھی پریشان کرنے والی بات آنے سے وہ ذہن سے نکلتی ہی نہیں تو نیٹرم میور کا انتخاب کرنا، اگر جوانی میں عضو خاص پر سفلس ہوا ہے تو مرک سال، اس طرح ایک ہی کیس میں مزاجی دواء تھوجا، ہیپر سلف، رسٹاکس، ٹیوبر کولینم، آرنیکا، ٹائیفائیڈ کی دواء، مرک سال، سلفر اور نیٹرم میور کا انتخاب ہو گیا۔ تمام ادویہ علیحدہ علیحدہ سے استعمال ہوں گی۔ ایک ساتھ تمام ادویہ کو استعمال کرنا مکسوپیتھی ہے اور یہ صحیح نہیں ہے۔اس طرح جب بیماری کے پیچھے تمام میازم اور مزاجی خرابیوں کا علاج ہو گا، تو یہ گہرا اور دیرپا علاج ہو گا۔ اکثر مریضوں کو چالیس سال کی عمر میں ایسی مکمل صحت حاصل ہوئی ہے، جو انہوں نے زندگی میں کبھی دیکھی ہی نہیں ہوتی ہے، وہ بہت خوشی اور اطمنان کا اظہار کرتے ہیں۔

کیا دو میازم ایک انسان میں جمع ہو سکتے ہیں؟

آپ یہ بات یاد رکھنا کہ سوراء کے سواء بقیہ میازم بھی بڑی بیماریوں کا سبب بنتے ہیں۔ آپ یہ بات بھی یاد رکھنا کہ ایک میازم کے بعد جب دوسرا میازم آتا ہے، تو دوسرا پہلے والے کو ختم نہیں کرتا بلکہ دونوں جسم میں جمع ہو جاتے ہیں، ہاں پہلا اندرون جسم دب کر مخفی ہو کر کام کرنے لگتا ہے۔ یہ اس طرح ہے کہ ایک انسان میں جس طرح دو بیماری ایک ساتھ آسکتی ہیں اور دو بیماریوں کے سبب جسم پر وارد ہو سکتے

ہیں ،اسی طرح ایک انسان کے جسم میں سب میازم بھی جمع ہو سکتے ہیں اور میں نے دیکھے بھی ہیں۔ یہ ایسا ہے کہ جیسا کہ ایک جسم میں دو زہروں کا جمع ہونا۔ دو زہروں کا جمع ہونا ممکن ہے،اس لئے دو میازم کا ایک ساتھ جسم میں موجود ہونا ممکن ہے۔

میازم کسے کہتے ہیں؟

میازم انتہائی لطیف ذہنی انفیکشن، آلودگی اور غلط سوچ ہے، جو اکثر والدین یا نانا نانی یا دادا دادی وغیرہ سے اولاد کی طرف منتقل ہوتی ہیں۔ کبھی یہ زنا، لواطت، یا غلط طریقہ سے جماع سے بھی انسانی جسم میں منتقل ہوتے ہیں، کبھی حالات کی خرابی اور ماحول کی آلودگی سے بھی پیدا ہو جاتا ہے، اور کبھی ایلوپیتھک ادویہ سے بھی پیدا ہوتا ہے جیسا کہ حفاظتی ٹیکوں سے سائیکوسس کا پیدا ہونا اور انتہائی گرم ادویہ سے سوراء کا پیدا ہونا، کبھی اخلاقی خرابیوں سے بھی میازم پیدا ہو جاتا ہے جیسا کہ زندگی سے بیزی سے ٹی بی کا پیدا ہونا، بے حد مایوس اور ناامیدی سے کینسر کا پیدا ہونا، وہم سے نامرد ہونا، حسد سے درد شکم ہونا۔

میازم متعدی ہوتا ہے، کہ ایک نسل سے اس کی اولاد کی طرف منتقل ہوتا ہے، بذریعہ جماع عورت سے مرد کی طرف یا مرد سے عورت کی طرف منتقل ہونا۔ ہر میازم موروثی اور متعدی ہوتا ہے۔

میازم انسانی جسم کو کمزور کرتا ہے۔

میازم ایک مرضیاتی کیفیت ہے، اور ہر مرض کمزوری پیدا کرتی ہے، اس لئے میازم بھی کمزور پیدا کرتا ہے۔

میازم پہلے جسم میں خاص قسم کا زہر پیدا کرتے ہیں پھر بکٹیریا، پھر جلدی بیماریاں پھر بڑھی بیماریاں پھر ان بیمایوں کی وجہ سے نئی بیماریاں اور تکلیفات پیدا ہوتی ہیں، مگر شروع سوچ اور ذہن سے ہوتا ہے۔

میازم جسم میں مختلف قسم کے بکٹیریا کی پیدائی کا سبب بنتا ہیں۔ یہ بکٹیریا فیزیکل جسمانی کسی بڑی بیماری کا سبب بنتا ہے۔

میازم کرانک بیماریوں کا سبب بنتا ہے۔ میازم کی وجہ سے بڑی بڑی امراض وجود میں آتی ہیں۔ جیسا کہ ٹیوبر سے فسچولہ، سائیکوسس سے قبض اور بواسیر، سوراء سے ہائی بھی پی، شوگر، یورک ایسڈ، کولسٹرول، سفلس سے نامردگی اور بھوک کی کمی۔ معدہ کی بہت سی تکلیفات سوراء میازم کی وجہ سے پیدا ہوتی ہیں۔ ہر میازم مختلف قسم کی بڑی بیماریاں پیدا کرتا ہے۔

میازم آہستگی سے بڑھتا ہیں اور انسانی زندگی کو جلد ختم کر دیتے ہیں، وہ جتنا زیادہ جسم میں بڑھتا جائے گا اتنا ہی زندگی کو کم کرتا جائے گا۔

میازم اخلاقی خرابیوں کا بھی سبب بنتا ہے۔ میازم انسانی صحت پر سب سے زیادہ منفی اثرات ڈالتا ہے۔

یہ مختلف قسم کی جلدی امراض بھی پیدا کرتے ہیں۔

میازم انسان پر ادویہ اور غذا کو مکمل طور پر اثر کرنے میں رکاوٹ بنتا ہے۔اس لئے جب مریض کی علامات کے مطابق بالکل پرفکٹ دواء اثر نہ کے لئے میازمیٹک کی بنیادی ادویہ کو پہلے دیا جاتا ہے۔ ہر میازم دوسری ادویہ اور غذا کو مکمل طور پر اثر نہیں کرنے دیتا ہے۔جب بھی صحیح منتخب شدہ دواء اثر نہ کرے تو مریض میں میازم تلاش کرکے پہلے اس کی دواء دی جاتی ہے پھر صحیح مماثل منتخب شدہ دواء دی جاتی ہے۔

میازم کی موجودگی سے سے بار بار بیمار ہونے کا رجحان بھی پیدا ہوتا ہے۔

میازم سے جسم کی قوت مدافعہ کمزور ہوتی ہے اور نئی بیماریوں کو قبول کرنے کا رجحان بھی پیدا ہوتا ہے۔

ایک انسان میں ایک سے زیادہ میازم بھی جمع ہوجایا کرتے ہیں، حتیٰ کہ میں نے یہ تمام میازم ایک ساتھ ایک مریض میں بھی دیکھے ہیں، جیسا کہ ایک مریض تھا، والدہ کی طرف سے اسے سائیکوسس میازم ملا، والد کی طرف سے سلفس میازم ملا، کھانے پینے میں بہت سی بدپرہیزیوں کی وجہ سے سوراء میازم جسم میں پیدا ہوا، فیملی میں ٹی بی کی موجودگی کی وجہ سے ٹیوبر میازم بھی جسم میں پیدا ہوا۔

میازم بنیادی توانائی کو پیدا کرنے والے اعضاء میں عدم توازن پیدا کرتا ہے۔جس سے وہ اچھی طرح سے توانائی پیدا نہیں کر سکتے۔یعنی میازم انسان میں بنیادی طاقت پیدا کرنے والے اعضاء میں خرابی پیدا کرکے جسم میں کمزوری لاتا ہے۔سائکوسس دل کو، سورا جگر کو، سفلس دماغ کو، ٹیوبر پھیپھڑوں اور دل، بعد میں جگر کو، سوزاک مردانہ اعضاء کو،اور کینسر دل کو کمزور کرتے ہیں،اس سے ان کے لئے اپنے افعال اداء کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔بعد میں دوسرے اعضاء بھی کمزور ہونے لگتے ہیں۔میازم مختلف درجات میں مختلف علامات و تکلیفات پیدا کرتا ہے جیسا کی ذہن سطح پر، جذبات اور احساسات سطح پر، جسمانی سطح، جلد پر، اخر میں بڑی امراض پھر کینسر پھر موت۔

ہر میازم کی مخصوص ہومیوپیتھک دواء اور طبّی غذا موجود ہے۔

ایک گولڈن جملہ یاد رکھنا کہ "میازم کو ختم میازمیٹک ادویہ سے کیا جائے گا،مزاجی کی خرابیوں کو مریض کی مزاجی دواء سے ٹھیک کیا جائے گا،اور روزمرہ کی عام تکلیفات کے لئے ایکوٹ ادویہ دی جائیں گی،اگر غم کی ہسٹری موجود ہے تو نیٹرم میور کا استعمال شرط شفاء ہے"۔ اس جملہ پر جتنا غور فکر کریں گے،اتنا ہی آپ کے لئے فائدہ ہوگا۔یہ میری ذاتی تحقیق ہے۔میں ان شاء اللہ،اس کی وضاحت پر میازم جتنا بڑا مضمون لکھوں گا،اگر اللہ تعالی نے میری مدد کی تو۔

ایک اہم بات یہ بھی ہے کی مزاجی دواء شروع کرنے سے قبل میازم کو معلوم کرکے ان کے مطابق میازمیٹک ادویہ کا استعمال کیا جائے گا، اس لئے کہ میازم مزاجی دواء کے اثر میں رکاوٹ ہوتا ہے اور رکاوٹ کو پہلے دور کیا جاتا ہے۔

آتشک،سائیوسس، سوراء، ٹی بی اور سوزاک، جسم کے اندر رہتے ہیں اور اس وقت تک گہرے پھیلتے ہیں،جب تک کہ وہ مریض کی آخری بیماری کا سبب نہ بن جائیں۔یہ جسم کو مسلسل کمزور کرتے جاتے ہیں اور قوت مدافعہ کو کم کرتے جاتے ہیں۔سب سے زیادہ اس وقت سر اٹھاتے ہیں جب

ہمارا جسم کسی وجہ سے کمزور پڑتا ہے یا دباؤ میں آتا ہے۔ یعنی جب موضوع حالات درپیش ہوتے ہیں تب میازم اپنی طبعی علامات کے ساتھ سر اوٹھاتے ہیں۔ جیسا کہ ایک لڑکی جس کا مرد اس کی خواہش جماع پوری کرنے کی طاقت نہیں رکھتا اور یہ مسلسل اس کے ساتھ وفاء کرتی جارہی ہے اور اپنے فطرتی جذب اور احساس کو اپنے اندر دبا رہی ہے، اس طرح اس میں سائیکوسس میازم پیدا ہو جاتا ہے یا جو والدین کی طرف سے منتقل ہوا تھا وہ سر اوٹھاتا ہے، اس کے بعد رحم میں سختی، جسم میں خشکی، معدہ میں گیس، چہرے پر غیر ضروری بات، اور جسم پر مسے بننے لگتے ہیں، حتی کہ بواسیر بھی ہو جایا کرتی ہے۔ میں نے یہ حالت بہت سی لڑکیوں میں دیکھی ہے۔ پھر جب ان کا شوہر صحت یاب ہو جاتا ہے اور حق جماع پورا کرنے لگتا ہے، لڑکی کو تھوجا 200 دی جاتی ہے۔ ہر دس دن بعد ایک ڈوز، ٹوٹل 10 ڈوزیں تو چہرے کے بال اور بقیہ تمام علامات و تکلیفات ختم ہو جاتی ہیں۔

کھانے پینے کی مسلسل بدپرہیزیوں، اور مسلسل بیٹھ کر کام کرتے رہنے یا بہت زیادہ مشت زنی کرکے جسم کی طاقت کو ختم کر دینے یا کسی دوسرے انسان کو بہت زیادہ خون دینے سے، یا مسلسل دباؤ اور ٹینشن میں رہنے سے نظام انہضام کمزور ہو جاتا ہے، اس کے بعد کھانا جلد ہضم نہ ہونے کی وجہ سے پیٹ بڑھنے لگتا ہے، ڈکار اور منہ سے بدبو آنے لگتی ہے، معدہ میں سیاہ رنگ کا بدبودار پتلا خمیر بن جاتا ہے، صبح کے وقت اور کھانے کے بعد سینہ میں تیزابیت ہونے لگتی ہے، پیٹ سخت ہونے لگتا ہے، بھوک اور پیاس کم ہونے لگتی ہے، خصوصا صبح کے وقت جلد بھوک نہیں لگتی ہے، پیٹ اور جسم بڑھنے لگتا ہے، حتی کہ ہائی بی پی، یورک ایسڈ، فیٹی لیور، پیلا یرقان، کولسٹرول، شوگر، السرہ معدہ، وغیرہ پیدا ہوتی ہیں۔ آخر میں کینسر تک پیدا ہو جاتا ہے۔ اس طرح آپ کا مزاج اور طبّی تحریک کچھ بھی ہو، آپ کے جسم پر سوراء میازم قبضہ کرلیتا ہے۔ ایک طویل مدت اور بہت زیادہ حالات کی خرابی کے بعد سوراء میازم سائیکوسس میازم پیدا کر دیتا ہے۔ نظام انہضام کی خرابی سے پیدا ہونے والی امراض ہمارے معاشرے میں عام ہیں، اور یہ سب سوراء میازم کی انسانی جسم میں نمو اور اظہار ہے۔ اصل میں سوراء میازم شروع میں صرف ذہنی علامات پیدا کرتا ہے، پھر جذباتی علامات پھر جسمانی طبعی علامات پیدا کرتا ہے۔ اسی طرح تمام میازم پہلے صرف ذہنی علامات اور اخلاقی خرابیاں پیدا کرتے ہیں پھر طبعی پھر جلدی اور آخر میں مختلف قسم کی بڑی امراض پیدا کرتے ہیں، ان سب سے قبل میازم جسم کی گہرائی میں بالکل خاموش بیٹھے ہوتے ہیں اور آہستہ آہستہ علامات و تکلیفات ظاہر کرتے ہیں، پورے جسم پر تسلط جماتے ہیں، آخر پر بڑی امراض پھر سب سے آخر میں کینسر پیدا کرتے ہیں۔ دنیا میں بہت سے لوگوں میں کینسر میازم پیدائشی طور پر فیملی سے منتقل ہوتا ہے، کچھ لوگوں کا مزاج ہی کینسر والا ہوتا ہے (کارسینوسینم مزاج لوگ) اور کچھ لوگوں میں جب میازم بڑی امراض پیدا کر دیتے ہیں، اس کے بعد وہ بڑی امراض اپنے نقطہ عروج پر پہنچ کر کینسر پیدا کر دیتی ہیں، بعض اوقات شدید ترین ڈپریشن اور ذہنی دباؤ ہی کینسر پیدا کر دیتا ہے۔ مجھے امید ہے کہ میرے اس بیان سے آپ کو میازم کی ابتداء اور ان کی انتہائی کا کچھ علم ہو گیا ہو گا۔ اب ہم مزید آگے بڑھتے ہیں۔

جب آپ میازم کا علاج اس کو صرف جسم میں دبانے کے ساتھ کرتے ہیں جیسا کہ حکماء اور ڈاکٹر کرتے ہیں، تو وہ جسم کی گہرائی میں چھپ جاتا ہے۔ جب چھپ جاتا ہے، تو پہلے سے زیادہ تیز ہو جاتا ہے، اس لئے آپ نے دیکھا ہو گا کہ جب آپ کسی حکیم یا ایلوپیتھک ڈاکٹر سے کسی بیماری کا علاج کرواتے ہیں، تو دوسری بیماری شروع ہو جاتی ہے۔ مگر ہومیوپیتھک ادویہ میازم کو علامات و تکلیفات کے ساتھ جڑ سے ختم کرنے کا کام کرتی ہے۔ جب آپ کسی تکلیف کے لئے ہومیوپیتھک دواء مسلسل استعمال کرتے ہیں تو ایک وقت آتا ہے کہ وہ بیماری جڑ سے ختم ہو جاتی ہے اور کوئی دوسری بیماری پیدا نہیں ہوتی ہے۔ ہاں یہ ضرور ہوتا ہے کہ جب کوئی قابل ہومیوڈاکٹر کسی مریض کے ایک میازم کو ختم کرلیتا ہے تو جسم میں موجود اس میازم سے

پہلے کا میازم ظاہر ہو جاتا ہے۔اس طرح پرانی امراض و تکلیفات ظاہر ہوتی ہیں مگر کوئی نئ تکلیف شروع نہیں ہوتی ہے۔نئ تکلیفات شروع ہونے اور پرانی تکلیفات کے ظاہر ہونے میں فرق ہے۔

ایک اہم بات میں پھر سے کرتا ہوں کہ :سائیکوسس میازم سوراء میازم کی وجہ سے پیدا ہوتا ہےاور سائیکوسس میازم جینز کے ذریعہ والدین سے بھی منتقل ہوتا ہے، نیز حالات کی خرابی اور جذبات کو اپنے اندر دبانے سے بھی سائیکوسس میازم جسم میں پیدا ہو کر سطح بدن پر غلبہ شہوت، مسے اور غیر ضروری بات پیدا کرتا ہے۔آپ نے جانا کہ سائیکوسس میازم کے جسم میں موجودگی اور پیدائش کے بہت سے ذرائع موجود ہے۔اس لئے یہ سوچنا کہ سائیکوسس میازم صرف سوراء میازم کی پیدائش ہے ،ایک غلط فہمی ہے۔نیز جب جسم میں سوراء کے بعد سائکوسس میازم پیدا ہو جائے تو پہلے دونوں کاعلاج کرنا ضروری ہے ،صرف سوراء کاعلاج کرنا کافی نہیں ہوگا۔جسم میں کوئی سا بھی میازم آگیا تواس کیااس کی دواء سے علاج ضروری ہے۔

والدیں سے میازم انفیکشن اپنی طبعی ظاہر علامات کے ساتھ نہیں بلکہ بنیادی دماغی علامات کے ساتھ جسم کی گہرائی میں منتقل ہوتا ہے۔اگر والدیں میں میازم نے بہت زیادہ طبعی جسمانی بیماریاں پیدا کر دی ہیں، تو میازم اپنی ابتدائی بنیادی دماغی علامات لے کر ہی بچہ میں داخل ہوگا۔اس کا مطلب یہ نہیں ہے کہ جو لوگ سوراء میازم لے کر پیدا ہوئے وہ تمام لوگ خارش یا دادکے ابتدائی انفیکشن کے ساتھ پیدا ہوئے ہیں بلکہ یہ کہ ان میں سے زیادہ تر کو پیدائش کے وقت یا اس کے بعد Psora پہلے ہی اپنے آباؤاجداد سے وراثت میں ملا ہے، جو کہ وراثت کے تصور کے بارے میں ان کی سمجھ کو ظاہر کرتا ہے۔سوراء خارش کے ساتھ نہیں بلکہ منفی سوچ کے ساتھ آتا ہے، سائیکوسس نفاق سے ساتھ ،اور سوزاک بدکاری کی خواہش کے ساتھ منتقل ہوتا ہے۔(ہنیمین)

شفایابی کے عمل کے دوران علامات جسم کے اوپری حصوں سے نیچے کی طرف منتقل ہوتی ہیں۔نیز اندر سے باہر کی طرف علامات منتقل ہوتی ہے۔مرکزی عضو سے معمولی عضو کی طرف منتقل ہوتی ہیں۔(ہیرنگ)

میازم انفیکش ہمیشہ اخلاقی خرابیوں سے بھی شروع ہو کر جلدی خرابیوں تک جاتا ہے۔درمیاں میں طبّی اعتبار سے بہت کچھ ہوتا ہے۔جلدی خرابی نقطہ عروج ہے۔جسم میں جو میازمیٹک انفیکش آتے ہیں،ان سے قبل دماغ میں اخلاقی خرابیاں پیدا ہوتی ہیں۔میازم انفیکش کے رجحانات اس وقت پیدا ہوئے جب انسان نے اپنی اخلاقی اقدار کو پامال کیا۔طبعی مائکروبیل انفیکشن کو ثانوی حیثیت رکھتا ہے۔(کینٹ) کچھ قسم کی اخلاقی خرابیوں سے میازم پیدا ہوتا ہےاور کچھ دوسری قسم کی اخلاقی خرابیاں میازم پیدا کرتا ہے۔

خلاصہ :

تمام دائمی بیماریاں (chronic disease)کے پیچھے میازم ضروری ہوتے ہیں۔یہ دائمی بیماریاں صرف باہر کی آلودگی یا غذا کی خراب سے نہیں بلکہ میازم بھی ان کا سبب ہے،اکثر میازم موروثی اور بعض اوقات دوسرے ذرائع سے حاصل شدہ ہوتا ہے۔میازم ایک شدید انفیکشن

ہے جو نسل در نسل منتقل ہوتے ہیں اور دوسرے اسباب سے بھی جسم میں پیدا ہو جاتے ہیں، دباؤان سب میازمیٹک انفیکشن اور دائمی بیماریوں کو بڑھتا ہے۔

ہنیمن کے نزدیک پانچ میازم ہیں (سوراء، سائیکوسس، سفلس، ٹیوبر، کینسر) اور وہ متعدی ہیں، وہ موروثی ہیں۔ وہ دائمی بیماریوں کی پیدائی کی وجہ ہے۔اس سے معلوم ہوا کی صر تین میازم نہیں ہیں۔

سوراء نے تمام انسانوں کو متاثر کیا ہے۔ یہ ہاضمہ کی کمی سے طبعی جسم پر ظاہر ہو کر معدہ میں خمیر بناتا ہے۔یہ تمام دائمی بیماریوں کے ساتھ موجود ہوتا ہے۔

میازم انفیکشن کی پہلی علامات دماغ پھر جسم پر ظاہر ہو کر ہر وائٹل فورس کو کمزور سے کمزور تک کرتی ہے، حتی کہ 20 سال کے اندر بالکل ختم کر دیتی ہیں۔تب جسم بے شمار امراض کا گھر بن جاتا ہے اور ادویہ اثر کرنا چھوڑ دیتی ہیں، حتی کہ دنیا کی کوئی بھی غذا موافق نہیں آتی ہے۔سوراء میں منفی سوچ، صفرائی خمیر اور جسم کی ایسی خارش آتی ہے، جو گرمی سے بڑھتی اور ٹھنڈی غذاؤں سے کم ہوتی ہے، جلد انتہائی سرخ ہوتی ہے۔سفلس میں عضو خاص پر گھر نڈ دانے بنتے ہیں اور منہ میں بہت زیادہ تھوک بنتی ہے۔سائیکوسس میں نفاق، جسم میں بے حد خشکی اور سختی،اور منہ پر سیاہ مسے بنتے ہیں۔ میرے خیال یہ ہے کہ بواسیر بھی صرف سائیکوسس کا نتیجہ ہے۔ان تینوں کو دبانا ٹھیک نہیں۔ٹیوبر سے تو بے شمار امراض پیدا ہوتی ہیں۔سوزاک بھی بہت سی تکلیفات کا سبب بنتا ہے۔

مریض کی علامات و تکلیفات جسم پر تہہ بر تہہ مرضیاتی کیفیات کے طاری ہونے کی وجہ سے زندگی کے ہر دور میں مختلف ہوتی ہے۔اکثر اوقات ایک ایک کرانک مریض میں ۷،۷، مرضیاتی کیفیات بھی دیکھی گئی ہے،ان کی تعداد 10 تک بھی دیکھی گئی ہے۔ جیسا کہ پیدائی طور پر ماں کا سائیکوسس میازم اور باپ کا سفلس میازم ہونا پھر فیملی کی ٹی بی ہونا، پھر سردی لگنے سے رسٹاکس مرضیاتی کیفیت کا جسم پر طاری ہونا، پھر حالات کی خرابی سے نیٹرم میور مرضیاتی کیفیت کا طاری ہونا پھر آپریشن سے آرنیکا مرضیاتی کیفیت کا طاری ہونا، کمر میں ایلوپیتھک انجیکشن لگنے سے ہائی پیریکم درد کا مسلسل رہنا۔اس طرح مسلسل میازم اور مرضیاتی کیفیات جسم میں جمع ہوتے ہوتے بڑی بیماریان پیدا ہو جاتی ہیں اور مزاجی بھی خراب ہونے لگتا ہے، جس سے مزاجی تکلیفات شروع ہو جاتی ہیں، آخر میں کینسر یا مریض لاعلاج ہو جاتا ہے یا موت واقع ہوتی ہے۔

دائمی بیماریوں کا علاج کرنے کے لئے مریض کی زندگی کی تمام مرضیاتی کیفیات اور اوقات کے بارے جان کر جسم کی گہرائی تک رسائی ضروری ہے۔علامات وہسٹری کے ذریعہ سے اس کے اندر موجود میازم کو جانیں، اس کے جسم پر طاری مرضیاتی کیفیات اور ان کی مدت وسبب کو جائیں، مریض کے مزاج کا تعین کریں، اس کی غذا اور لائیف سٹائل کو جانیں پھر ان سب کا علاج کریں۔ کوئی بیماری میازم کی وجہ سے آتی ہے، کوئی بیماری مرضیاتی کیفیت کے طاری ہونے سے آتی ہے اور کوئی بیماری مزاج کی خرابی سے آتی ہے۔ ہومیوپیتھک معالج کو احتیاط سے کیس ہسٹری (بالترتیب امراض ان کی مدت اور اسباب، جسم کے ہر عضو کے بارے میں مٹیریا میڈیکا کی زبان میں سوالات وجوابات) جمع کر کے ایک ایسا علاج منتخب کرنا ہوگا، جس میں میازم کی ادویہ، مرضیات کیفیات کی ادویہ، مزاجی دواء اور بہترین غذائی شیڈول ہوگا۔ یہ بات خوب یاد رکھنا کہ اگر مریض بہت زیادہ بیماریوں کا گھر ہے تو اس کی لئے صرف ایک دواء کا انتخاب نہیں ہوگا۔ایک دواء ہر بیماری کا علاج کبھی نہیں ہو سکتی۔

یہ بات بالکل غلط ہے کہ ہر بیماری معدہ کی خرابی یا بکٹیریا سے پیدا ہوتی ہے۔ بیماریوں کی پیدائش کی مختلف اسباب ہیں۔

بہت سی امراض ایک دوسرے کے ساتھ ربط رکھتی ہیں۔ اگرچہ ہر بیماری دوسری بیماری کے ساتھ ربط نہیں رکھتی۔

میازم کتنے ہیں؟

ہنیمن نے تین بنیادی میازم کی نشاندہی کی تھی۔ وہ سوراء، سفلس اور سائیکوسس ہیں۔ بعد اس نے دو اور میازم کا اضافہ کیا وہ ٹی بی اور کینسر ہیں۔ اس طرح کل ہنیمن کے میازم 5 ہوئے۔ مگر کچھ دوسرے ہومیوڈاکٹر اور میں نے ان پانچ کے ساتھ کچھ اور بھی میازم کا اضافہ کیا ہے۔ جیسا کہ سوزاک، غم، ٹائیفائیڈ بخار، وغیرہ۔ ان سب میازم کی کی مخصوص نفسیات، جسمانی اور جلدی علامات بھی بیان کی تھی۔

انسانی جسم میں میازم کہا سے آتے ہیں؟

آپ کا مزاج کچھ بھی ہو اور اور طبّی تحریک کوئی سی بھی ہو، آپ میں ہومیوپیتھک کے بیان کردہ میازم میں سے کوئی بھی میازم موروثی طور پر موجود ہو سکتا ہے، اس طرح کی والدین یا ان کی والدیں کی طرف سے جینیاتی طور پر آپ کے جسم میں منتقل ہوں، غلط عادات کی وجہ سے، زنا سے، ایلوپیتھک ادویہ زیادہ استعمال کرنے سے، ماحولیاتی آلودگی کی وجہ سے، ناقص پانی سے، وبائی طور پر، حفاظتی ٹیکوں سے، جماع سے اور بعد میں کسی حادثہ کی وجہ سے کوئی اور پیدا ہو سکتا ہے۔

تاہم، میازمز زیادہ تر وراثت میں ملتے ہیں۔ ہمارے خاندانی درخت سے، [ہزاروں سال] سے وراثت میں میازمز ملنے کے امکانات اس سے کہیں زیادہ ہیں، جو ہم اپنی زندگی میں باہر سے حاصل کر سکتے ہیں۔ موروثی میازمز فعال یا غیر فعال ہو سکتے ہیں، مگر جیسے جیسے ہماری عمر بڑھی ہی اور جس میں کسی وجہ سے کمزوری آتی ہے تو میازم اور اپنی تکلیفات کے ساتھ ساتھ بڑھنے لگتے ہیں، وہ جسم میں فیزیکل علامات و تکلیفات پیدا کرنے لگتے ہیں۔ ایک فعال میازم دراصل ایک موجودہ علامتی تصویر یا اظہار ہے۔ میازمیٹک ادویہ کے استعمال پر غور کرنے کا بہترین وقت وہ ہے جب مریض میں اس کی علامات موجود ہوں۔ ایک غیر فعال میازم جسم کے اندر گہرائی میں چھپا ہوا ہے، جو اس کی ممکنہ علامات میں سے کسی کا اظہار نہیں کرتا ہے۔

جسم کے اندر جو مختلف تہوں میں میازمز موجود ہیں، ان کو ختم کرنا بیماری کو درست کرنے اور صحت کی تعمیر ضروری ہے۔ یہ پیاز کی تہوں کو چھیلنے کے مترادف ہے۔ باقاعدگی سے ہومیوپیتھک فارمولے اور میازمیٹک ادویہ جسم کی صحت کو مضبوط اور بحال کرنے کے لیے کام کرتے ہیں ان علامتی تاثرات کے مطابق جو جسم بات کر رہا ہے۔ جب ان حالات کے دوبارہ ہونے یا غیر جوابی ہونے کا رجحان ہوتا ہے، تو حالت کو مکمل طور پر درست کرنے کے لیے ایک گہرے کام کرنے والے علاج کی ضرورت ہو سکتی ہے۔ جیسا کہ ہم بیماری کی تہوں کو ختم کرتے رہتے ہیں، جو ہمارے عام صحت مند تاثرات کو متاثر کرتی ہیں، ہم اکثر راستے میں مختلف قسم کی خرابیاں اور رکاوٹیں دریافت کرتے ہیں۔

میازم کو ختم کرنا ہماری صحت کی بحالی اور ہمارے سیارے سے بیماری کے خاتمے دونوں کے لیے ضروری ہے۔Miasms ہمارے خاندانی درخت میں ہزاروں سالوں کی گہرائی سے ہمارے اندرونی وجود میں میٹر کس یا ضم ہوتے ہیں۔ یہ جین کے ذریعہ سے منتقل ہوتے ہیں۔ اگرچہ ہومیوپیتھی سے ان کو درست کرنا مشکل نہیں ہے، لیکن وہ ہمیشہ ایک ہی جھٹکے میں ختم نہیں ہوتے۔ بیماری کے نمونے ہماری زندگی کی تمام تہوں میں اور اس میں پھنسے ہوئے ہیں۔ یہ پرتیں واضح اوورلیز کی طرح ہیں۔

میں سب سے قبل ٹیوبر میام کو ختم کرتا ہو،اس کے بعد سوراء،اس کے بعد سائیکوسس،اس کے بعد بقیہ رکاوٹین دور کرنے کے بعد آخر میں سفلس پھر مزاجی دواء دیتا ہوں۔

میازم کس کی دریافت ہے؟

میازم ہومیوپیتھک کے بانی،ہنیمن کی دریافت ہے،اور بعد میں آنے والے تمام ہومیوپیتھک لیڈر نے میازم کے وجود کو تسلیم کیا ہے۔ بکٹیریا کی تھیوری سے قبل،ہنیمن نے میازم کی تھیوری پیش کی تھی۔الحمد للہ، سائنسی تجرباتی اور مشاہداتی طور پر میں نے بھی بے شمار مریضوں میں میازم کا مشاہدہ کر لیا ہے۔ان شاء اللہ، اگر آپ بھی انتھک محنت کرتے ہیں، تو آپ بھی اس کا مشاہدہ نسل در نسل کریں گے۔ہنیمن کو 13 سال پریکٹس کرنے کے بعد میازم کا علم ہوا تھا، مجھے بھی 10 سال محنت کرنے سے میازم کے بارے میں مکمل تفصیل علم حاصل ہوا ہے۔ یہ مضمون جو آپ کے سامنے ہے، یہ ایک دن کی محنت نہیں بلکہ بہت سالوں کی محنت کا خلاصہ ہے۔ یہ صرف میری نہیں تمام ہومیوپیتھک لیڈر کی محنت کا نتیجہ ہے۔ میازم کی تھیوری کی اتنے قوی شواہد موجود ہیں کہ قیامت تک کوئی بھی اس کو چیلنج نہیں کر سکے گا۔ میازم ہومیوپیتھک میں revelation ہے اور میں نے اس پر جو لکھا وہ سب اللہ تعالی کی روحانی مدد ہے۔اس دنیا میں جتنے بھی بڑے کام ہوئے ہیں، اس کے پیچھے اللہ تعالی کی روحانی مدد شامل ہے۔ مگر اللہ تعالی کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ میازم کو جس طرح میں نے سمجھایا ہے، اس طرح آج سے قبل دو صدیوں کے ہومیوپیتھک لیڈر میں سے کسی نے نہیں سمجھایا۔الحمد للہ، کچھ ہومیوپیتھک دنیا پر میرا احسان بھی ہے۔

کیاانسان جسم سے میازم بالکل ختم ہو سکتا ہے؟

جی ہاں۔ میازم ایک اضافہ انفیکشن ہے،اس کا انسانی جسم کی گروتھ کے ساتھ یا جسمانی اعضاء کے ساتھ تعلق نہیں ہے، اور اضافہ انفیکشن ختم ہو سکتا ہے، اس لئے مریض کے میازم ختم ہو سکتے ہیں۔ ہومیوپیتھک ادویہ اور بہترین غذائیں کی مدد سے انسانی جسم میں تمام میازم کو ختم کرنا ممکن ہے اور ایسا ہوا بھی ہے۔ سب سے زیادہ غذا کے ذریعہ سے جسم کی طاقت کو بہال کرنا اور نظام انہضام کو درست رکھنا ضروری ہوتا ہے۔اصل اور حقیقی قدرتی صحت تمام میازم کے خاتمہ کے بعد ہی حاصل ہوتی ہے۔ ہومیوپیتھک میں میازم کو جڑ سے بالکل ختم کرکے ایک مکمل صحت مند زندگی دینی والی ادویہ موجود ہیں جیسا کہ : تھوجا،میڈورینم، سلفر، مرک سال، ٹیوبر کولینم، کارسینوسنم

وغیرہ۔ایلوپیتھک میں بکٹیریا کو ختم کرنے کی حد تک علاج موجود ہیں، وہ زیادہ گہرا اور دیرپا نہیں ہے مگر جڑ سے ختم کرنے والی کوئی بھی دواء موجود نہیں ہے۔ ہومیوپیتھ گہرا اور دیرپا علاج ہے۔اس لئے ہومیوپیتھک اس دنیا کا سب سے کامل، بہترین اور مفید طریقہ علاج ہے۔

میازم کی غلط وضاحت؟

حکیم صابر ملتانی نے جو کہا ہے کہ میازم تین انسانی زہر ہیں۔اس کا یہ کہنا بالکل ٹھیک نہیں بلکہ یہ ایک ناقص بات ہے،اس بات سے وہ ہومیوپیتھی کو بھی محدود کرنا چاہتا تھا۔اس لئے کہ میازم کی ابتداء سوچ سے ہوتی ہے پھر جسم میں مختلف خرابیاں پیدا ہونے کے بعد زہر بنتا ہے پھر جلدی امراض پیدا کرتا ہے۔اس سے آپ کو معلوم ہوا کی زہر پیدا ہونے سے قبل ہی میازم جسم کی گہرائی اور دماغی طور پر موجود تھا۔اس لئے میازم کو صرف جسمانی زہر تک محدود کرنا غلط ہے۔دوسری یہ بات یاد رکھنا کہ حکیم صابر ملتانی کا نظریہ مفرد الاعضاء چھوٹا سا، بنیادی محدود اور ناقص نظریہ ہے،اگرچہ وہ بالکل غلط نہ بھی ہو،اور ہومیوپیتھک مکمل تفصیلی گہرا اور مکمل نظریہ ہے، یہ بالکل صحیح ہے،اس میں کوئی غلطی نہیں ہے۔ گولڈن جملہ: دنیا کا سب سے وسیع طبّی نظریہ صرف اور صرف ہومیوپیتھک ہے،اس میں ادویہ کی تعداد اور امراض کی تفصیل بقیہ معالجاتی طریقوں سے زیادہ ہے،اس میں کیس ٹیکنگ بھی سب سے زیادہ ہے۔ایک خاص بات یہ بھی یاد رکھنا کہ نبض سے وقتی طور پر موجود میازم کا بنیادی علم ہو سکتا ہے، تمام میازم کا علم نہیں حاصل ہو سکتا، نہ ہی تمام مرضیاتی کیفیات کا علم حاصل ہو سکتا ہے، نہ ہی انسان کا ہومیوپیتھی مزاج معلوم ہو سکتا ہے۔ یہ بات کہ جسم میں کل کتنے میازم ہیں اور کس حد تک جسم کو خراب کر رہے ہیں، یہ صرف مریض کی بیان کردہ علامات و تکلیفات سے ہی حاصل ہو سکتا ہے۔یہ بات بھی یاد رکھنا کہ میازم کو ختم کرنے کے لئے سب سے ماثر طریقہ ہومیوپیتھک ادویہ ہیں، اور غذائیں معاونت کر سکتی ہیں، مگر غذائیں ان کو مکمل طور پر ختم کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتی ہیں، نہ ہی حکمت کی تیز سے تیز دواء اور نہ ہی ایلوپیتھک انٹی بائیوٹک ادویہ میازم کو ختم کر سکتی ہے۔اس لئے ہومیوپیتھک طریقہ اپنائیں اور صرف نظریہ مفرد الاعضاء پر نہ بیٹھے رہیں۔ایک انسان میں تمام میازم ختم کرکے اس کو مکمل صاف صحت دی جا سکتی ہے اور تمام میازم ختم بھی ہو جاتے ہیں۔ہاں انسان کا پیدائی مزاج ختم نہیں ہوتا، مگر اس مزاج کی خرابیاں جن کا تعلق کسی میازم کے ساتھ نہ ہو، ان کو مزاجی دواء سے ختم کر سکتے ہیں۔

سوراء میازم کسے کہتے ہیں؟

سوراء کو سب سے بنیادی میازم ہے،اور یہ بہت سی دائمی بیماریوں کی جڑ ہے۔

اس کا تعلق منفی سوچ، قبض جس میں معدہ گردے پیشاب اور پاخانہ بند بند محسوس ہوں حتی دونوں گردے درد کرنے لگتے ہیں، جسم میں صفراء کی حد سے زیادہ زیادتی کے بعد تعفن، زہر اور جلد پر خارش، معدہ کے خمیر (صفراء کا متعفن ہو کر زہریلہ مادہ بن جانا)، بھوک اور

پیاس کی کمی، بے چینی اور لاپرواہی کے ساتھ ہے۔اس سے جسم کمزور پڑتا ہے۔ سوراء سے موٹاپہ بھی لازمی آتا ہے جس سے جسم پھول جاتا ہے اور پہلے سے زیادہ کمزور ہو جاتا ہے، یہ موٹاپا سب سے قبل پیٹ پر پھر کمر کی دونوں اطراف پر پھر پیٹ کے نزدیک اعضاء پر ہوتا ہے۔

سوراء انفیکشن والدین کی طرف سے منتقل ہوتا ہے، بہت زیادہ گرم اشیاء کھانے سے پیدا ہوتا ہے، ماحولیاتی زہریلے مادے سے، ڈپریشن سے، اور بہت زیادہ ایلوپیتھک گرم ادویہ کھانے سے پیدا ہوتا ہے، جذباتی عوامل سے بڑھتا ہے، جیسے خوف، اضطراب، اور دبے ہوئے غصے سے، منفی سوچ اور لاپرواہی سے بھی پیدا ہوتا ہے۔

اس کی موجودگی کی وجہ سے نہ غذا اثر کرتی ہے اور نہ ہی دواء اپنا مکمل کام کرتی ہے۔

عموماسوراء میازم کو ختم کرنے کے لئے سلفر دی جاتی ہے،اس کے ساتھ معاونت کے طور پر کبھی میڈورینم، کلکیریا کارب، گریفائٹس چیلڈونیم، سورائنم وغیرہ بھی دی جاتی ہیں۔ کھانے میں سے ہر قسم کی گرم اشیاء، گوشت، اور زیادہ پروٹیں والی غذائیں بند کرکے اعصابی تری والی غذائیں شامل کی جاتی ہے۔

سوراء کا تعلق جگر اور غدود کے ساتھ ہے۔اس میازم کا طبّی مزاج غدی عضلاتی صفراوی گرم خشک ہے۔ طبعی طور ہر سوراء میازم کا مزاج گرمی والا ہے۔

قبض کو ام الامراض (بیماریاں پیدا کرنی والی ماں) کہا جاتا ہے اور سوراء میازم سے شدید قبض بھی ہوتی ہے۔اس لئے سوراء بھی ام الامراض ہے۔بقیہ میازم بھی ام الامراض ہیں۔

وہ تمام لوگ جن میں سوراء میازم اپنے عروج پر ہوتا ہے ان کے دونوں گردوں میں جلن دار درد ہونے لگتا ہے اور روزہ رکھنے سے سوراء میازم بڑھتا ہے، جس سے روزہ رکھنا مشکل ہو جاتا ہے۔ حتیٰ کہ کھانا کھانے سے معدہ میں درد ہوتی ہے اور پیٹ بھرا بھرا سخت محسوس ہوتا ہے۔اس میں ہوتا یہ ہے کہ جب روزہ میں دن 2 بجے کے بعد بھوک زیادہ لگتی ہے تو معدہ کا صفرائی خمیرہ میں معدہ کے خالی پن کی وجہ سے بہت تحریک آجاتی ہے۔اس طرح کے لوگوں کے روزہ کو آسان بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ صبح شام کھانے کے بعد سلفر 30 کا ایک ایک قطرہ زبان پر ٹپکا لیں۔

جب آپ کسی کا پیٹ بڑھا ہوا دیکھیں، سینہ میں صبح کے وقت تیزابیت، پیٹ کا سخت ہونا، بار بار ڈکار لینا یا ریاح کا اخراج، بھوک پیاس کی کمی یا صبح کو دیر سے بھوک لگنا، معدہ میں آگ جیسی جلن، مرچ مصالہ اور گرم غذاؤں سے نفرت، غذا کا جلد آسانی سے ہضم نہ ہونا، شدید قبض یا پاخانہ کے بعد جلن، ہاتھ اور پاؤں میں آگ جیسی جلن، ایسی خارش جس کو ٹھنڈک سے سکون اور شکنجوی سے سکون ہو تو جان لینا کہ اس مریض میں سوراء میازم موجود ہے۔ مریض کا ہومیو مزاج اور طبّی تحریک کچھ بھی ہو سکتی ہے۔

علاج کے لئے سلفر 30 رات سونے سے قبل 5 قطرے نصف کپ پانی میں ایک ماہ تک دیں پھر سلفر 200 کی ہر 10 دن بعد ایک ڈوز (ایک قطرہ) نصف کپ پانی میں ڈال کر دیں۔ سلفر 200 کی 14 ڈوزیں مکمل کرنی ہیں۔آخر میں سلفر 1M کی صرف ایک ڈوز دیں۔ہاں اگر مریض میں سوراء میازم موجود ہونے کے ساتھ ساتھ اس کا اپنا مزاج بھی سوراء میازم ہے تو اس کی اس کی مزاجی دواء دینا بھی ضروری ہوگا ۔جیسا کہ ایک مریض کی علامات سے موجود ہو کہ اس میں میازم انفکشن موجود ہے اور بعد میں علامات سے یہ بھی معلوم ہوا کہ اس کا پیدائی مزاج بھی کلکیر یا کارب یا میڈورینم ہے تو اس کو سلفر کے ساتھ کلکیر یا کارب یا میڈورینم دینا بھی ضروری ہے۔نیز سلفر کے ساتھ بہترین پرہیز اور غذائی شیڈول بھی ضروری ہے، جو میری بک صابری مٹیریا میڈیکا کے آخری ایڈیشن میں تفصیلی موجود ہے۔

سائیکوسس میازم کسے کہتے ہیں؟

میری ذاتی تحقیق یہ ہے کہ سائیکوسس انفیکشن "نفاق" کا نام ہے۔نفاق کا مطلب ہے کہ آپ اندر سے کچھ اور ہیں اور ظاہر کچھ اور کرتے ہیں۔اس لئے کہ میں نے سائکوسس میازم کی سب سے بڑی دواء تھوجا کے مریضوں پر بے حد غور و فکر کیا تو مجھے معلوم ہوا کہ ان میں انفرادی صفت "نفاق"، وہ بلاوجہ جھوٹ بولنے کے عادی بھی ہوتے ہیں۔اس وجہ سے تھوجا مزاج کے لوگ اس قدر بند ہوتے ہیں کہ وہ اپنے رات، اپنی بیماری، اپنی خرابیوں کو تمام زندگی کسی بھی انسان کے سامنے بیان ہیں نہیں کرتے ہیں۔ان کو اس بات کا مسلسل ڈر ہوتا ہے کہ ان کی کسی بری کو دوسرے کو علم نہ ہو جائے۔اس لئے وہ تنہائی پسند اور خاموشی پسند ہوتے ہیں۔اپنے جذبات خیالات امراض اور بری عادت کو اپنی اندر ہی اندر رکھنا، کسی پر ظاہر نہ کرنے کا نقصان یہ ہوتا ہے کہ وہ کسی دوسری طرح بیماری بن کر جسم سے ظاہر ہونے لگتے ہیں۔خاص کر چہرے پر "بدصورت سیاہ مسے گول باہر نکلے" پھر بواسیر اور جسم پر غیر ضروری بات پھر انتہائی غلبہ شہوت۔پہلے درجہ پر نفاق دوسرے درجے پر مسے۔اس "نفاق" کی ابتداء سے مسوں کے انتہاء تک جسم میں اور بھی بہت سی خرابیاں پیدا ہوتی ہیں۔اس لئے دماغ ابتداء اور جلد انتہاء ہے۔ان خرابیوں میں سے سب سے زیادہ قابل توجہ خشکی اور قبض ہے۔جب یہ تمام چیزیں مکمل ہو جاتی ہیں اور سائیکوسس اپنی علامات کے ساتھ جسم کے ہر حصہ میں ظاہر ہوتا ہے تو وہ دن بدن ترقی کرتے کرتے 10,20 سال تک بڑی امراض کو پیدا کر دیتا ہے۔اس لئے سائیکوسس بھی مثل سوراء "ام الامراض" ہے۔آپ ہر درجہ میں جو علامات و تکلیفات ظاہر ہوتی جارہی ہیں ان سب کو سائیکوسس کہہ سکتے ہیں۔ پاگل پن، مرگی، ہذیان، دل کی شریانوں کا بند ہونا، حافظہ کا ختم ہو جانا، سونگنے کی حس کا ختم ہونا، نامردگی، ہاٹ اٹیک، ایسا ہائی بی پی جو کسی بھی دواء سے کنٹرول نہ ہو، نیند ختم ہو جانا، کینسر، ڈپریشن، وغیرہ اور دماغی بڑی بڑا امراض سائیکوسس انفیکشن کی پیداوار ہیں۔لو بی پی بھی سائیکوسس متعدی انفیکش کی پیداوار ہے۔لو بی پی کے لئے ہمیشہ آرنیکا دینی چاہئے۔

سائیکوسس کا تعلق سیاہ رنگ کے ابھرے ہوئے مسوں، بواسیر، جریان خون، غلبہ شہوت، جسم پر غیر ضروری بال،اور غیر معمولی سیل کی ترقی کی دیگر اقسام کے ساتھ منسلک ہے۔

یہ مسے اکثر آپ نے لوگوں کی چہروں کی دائیں جانب دیکھے ہوں گے۔ مگر یہ جسم کے کسی بھی حصہ پر ہو سکتے ہیں، اکثر سیاہ رنگ کے اور بعض اوقات صرف گوشت ہی ابھرا ہوتا ہے۔ بعض لوگوں میں صرف سیاہ گول نشان ہی ہوتا ہے۔

سائیکوسس بنیادی طور پر نفاق کو کہتے ہیں۔ نفاق کا مطلب یہ کہ آپ کسی بات کو اپنے اندر چھپا کر رکھیں، کسی سے نہ کریں اور جب پوچھا جائے تو آپ جھوٹ بولیں۔ اسی لئے آپ دیکھیں گے کہ تھوجا مزاج لوگوں میں بلاوجہ جھوٹ بولنے اور مافی ضمیر کے خلاف ظاہر کرنے کی عادت ہوتی ہے۔

سائیکوسس متعدی انفیکشن دماغ کے بعد جسم میں دل اور عضلات پر اثر کرتا ہے، اس میں حد سے زیادہ خشکی پیدا کرتا اور ان کے افعال کو ضرورت سے زیادہ تیز کرتا ہے۔ بعض کیسوں میں یہ تیزی اس حد تک ہوتی ہے کہ اثر ثانی کے طور پر مریض کے دل کی رفتار سست پڑ جاتی ہے اور بی پی لو ہو جاتا ہے۔

سائکوسس نفاق، مسوں، جسم میں حد سے زیادہ خشکی اور دل کے افعال میں ضرورت سے زیادہ تیری کا نام ہے۔ پہلے درجہ میں نفاق، دوسرے درجہ میں دل اور عضلات کے افعال میں حد سے زیادہ تیزی، تیسری درجہ میں جسم میں خشکی اور سختی، چوتھے درجہ میں خون کے تعفن کی وجہ سے زہریلا مادہ پانچھویں درجہ میں جسم پر مسے اور غیر ضروری بال کی موجودگی، آخری درجہ میں پیدا ہوتی ہیں۔

اس میازم کو تمام درجارت میں بالکل ختم کرنے کے لئے سب سے زیادہ دنیائے ہومیوپیتھی میں تھوجا دواء کا استعمال ہوتا ہے۔ اس کے بعد نائیٹرک ایسڈ اور لائیکو پوڈیم پھر ٹائیفائیڈ کی ادویہ اور عضلاتی اعصابی ادویہ کا نام آتا ہے۔ میں سب سے زیادہ تھوجا ہی استعمال کرتا ہوں۔ حتی کہ تمام سائیکوسس میازم ادویہ کے ساتھ تھوجا کا استعمال کرتا ہوں۔ سائیکوسس مزاج کی ادویہ کی لسٹ بہت زیادہ ہے، جس کا میں نے صابری مٹیریا میڈیکا میں ذکر کیا ہے۔ ایک ہومیوڈاکٹر ان مسوں کو ختم کرنے کے لئے تھوجا، نائیٹرک ایسڈ اور لائیکوپیڈیم دواء دیتا ہے۔ اس میازم کو ختم کرنے کے لئے طبّی طور پر بادام روغن، زیتون کا تیل، دیسی گھی، ادرک، اور گرم تر طاقتور غذائیں استعمال کرتا ہوں۔

انتہائی عجیب بات یہ ہے کہ حفاظتی ٹیکے لگوانے سے اکثر بچوں میں سائیکوسس میازم پیدا ہو جاتا ہے، جس سے بچہ مسلسل بیمار یا کمزور یا چڑچڑا رہنے لگ جاتا ہے، کبھی کبھی دودھ اور کھانا پینا بھی چھوڑ دیتا ہے، جو کہ تھوجا سے ختم ہوتا ہے۔ اس لئے اگر آپ کے پاس ایسا بچہ آئے، جو حفاظتی ٹیکے لگوانے کے بعد کبھی صحت مند نہیں ہو، تو اسے تھوجا ضرور دینا، ہمارے بہت سے ہومیوڈاکٹر ایسا کرکے بہت ہی اچھا نتیجہ حاصل کرتے ہیں، جیسا کہ کاشی رام نے بھی انسائیکلوپیڈیا میں ذکر کیا ہے۔

سائیکوسس کا تعلق دل اور عضلات کے ساتھ ہے۔ اس میازم کا طبّی مزاج عضلاتی اعصابی ہے۔ خشکی اور سختی والا مزاج۔

عورتوں میں حق جماع نہ ملنے یا شادی دیر سے ہونے سے بھی تھوجا میازم انفیکشن پیدا ہو جاتا ہے اور چہرے پر غیر ضروری بات آجاتے ہیں۔ چہرے پر سے غیر ضروری بات کو ختم کرنے میں تھوجا بے حد شہرت رکھتی ہے۔

سفلس میازم کسے کہتے ہیں؟

سفلس کو زیادہ شدید میازم سمجھا جاتا تھا اور اس کا تعلق تباہ کن گھاوں، ٹشوز کے انحطاط، منہ میں خشکی کے باجود بہت پیاس لگنا، ہڈیوں کا کمزور ہونا، بھوک کا کم ہونا، اور پیاس کا زیادہ ہونا، کے ساتھ ہے۔ سفلس گھرنڈ دار دانے جو عضو خاص اور ٹیسٹز پر نکلتے ہیں، ان پر خارش ہوتی ہے، خارش کرنے سے چھلکے اترتے ہیں، خون نکلتا ہے، اس مقام پر پسینہ بہت زیادہ آتا ہے۔

یہ جنسی اعضاء میں منتقل ہوتا ہے اور بیکٹیریا Treponema pallidum پیدا کرتا ہے۔ ٹریپونیما پالیڈم ایک بیماری پیدا کرنے والی جرثومہ ہے، جو جنسی طور پر پھیلا ہوا ہے۔ یہ ایک سپائروکیٹ ہے، جس کا خاکہ لمبا، پتلا اور گھمڑا ہوتا ہے۔ مگر اس بیکٹیریا کی پیدائش سے پہلے انسانی جسم کی گہرائی اور سوچ میں موجود ہوتا ہے بعد میں یہ بیکٹیریا پیدا ہوتا ہے۔

سفلس میازم بھی سوراء کی طرح ایک گہری بیٹھی تباہ کن قوت کی خصوصیت ہے، جو انسانی جسم کو دماغی، جذباتی، جسمانی اور جلدی طور پر متاثر کرتا ہے۔ یہ دائمی اور انحطاطی حالت کی ایک حد سے منسلک ہے، بشمول اعصابی عوارض، خود کار قوت مدافعت کی کمزوری سے پیدا ہونے والی بیماریاں، اور کینسر کی مختلف شکلیں۔

سفلس میازم انفیکشن والدین سے اولاد کی طرف منتقل ہوتا ہے، بہت زیادہ کشتہ پارہ استعمال کرنے سے بھی پیدا ہوتا ہے، جماع سے بھی مرد و عورت میں منتقل ہوتا ہے۔

سفلس مختلف مراحل پر مختلف علامات و تکلیفات پیدا کرتا ہے۔ پہلے مرحلہ دماغی اور اخلاقی ہے، دوسرا مرحلہ بلغم میں تعفن کا ہے، تیسرا مرحلہ جسم پر گھرنڈ دار چھالے جو خارش سے خون بہنے والے زخم بن جاتے ہیں، چوتھے مرحلہ میں بخار، اور ہڈیوں کی امراض کا پیدا ہونا ہے، پانچویں مرحلہ میں بنیادی قوت مدافعہ کا کمزور ہونا ہے۔ انتہائی مرحلہ میں دماغ اعصابی اور دل کی نہایت سنگین مسائل و تکلیفات کا پیدا ہونا ہے۔ قد کا بہت زیادہ بڑا ہونا بھی سفلس میں آتا ہے۔ کبھی بغیر درد کے زخم یا کسی بھی علامت کا جسم پر نہ ہونا بھی کچھ مریضوں میں دیکھا گیا ہے۔ آپ کے جسم میں اتنی بھی سکت کا نہ ہونا کہ وہ اپنی اندرونی بیماری یا کمزور کو ظاہر کرسکے، انتہائی خطرناک ہوتا ہے۔ یہ قوت مدافعہ کی حد درجہ کمزوری کی واضع دلیل ہے۔

سفلس میازم بھی مریض کی علامات کے بالکل بالمثل منتخب شدہ دوسری ادویہ کے اثر میں بھی خلل ڈالتا ہے۔ مگر صرف سفلس کی حد شہ کی وجہ سے سفلینم یا مرک سال کا استعمال نہ کریں بلکہ ٹھوس علامات اور والدین کی ہسٹری کی بنیاد پر سفلیٹک میڈیسن مریض کو دیں۔

سفلس انسانی جسم میں موجود تری میں تعفن اور فساد کا نام ہے۔ سفلس میازم کے مریض میں تری بہت زیادہ ہو جاتی ہے اور اس میں تعفن پیدا ہو جاتا ہے۔ آتشک کا تعلق دماغ اور اعصابی کے ساتھ ہے۔ آتشک کا جسم کی تری کے ساتھ ہے۔ سفلس میازم کا طبّی مزاج اعصابی عضلاتی ہے۔ تری والا مزاج۔

سفلس کو ختم کرنے میں سب سے معروف دواء مرک سال ہے۔ اس دواء نے آتشک کو ختم کرنے میں سب سے شہرت حاصل کی ہے۔ مگر کبھی سفلینم اور سٹافی کی بھی ضرورت پڑتی ہے۔ کچھ ڈاکٹر سفلینم سفلس کو ختم کرنے کے لئے بہت زیادہ استعمال کرتے ہیں۔

ہومیو پیتھک کی بنیادی تین سفلیٹک ادویہ کے ساتھ طبّی نقطہ نظر کے مطابق ایسی غذائیں جو جسم میں خون اور خشکی پیدا کرتی ہیں، وہ بھی آتشک کو کم کرتی ہیں، طبّی اعتبار سے میں نے ان میں سب سے ماثر ہریڑ کا مربہ جو مٹھاس کے بغیر ہو، اخروٹ، اور کوڑہ تمبہ کے بیج کو پایا ہے، اور دو مریضوں میں استعمال کر کے اچھا رزلٹ حاصل کئے ہیں۔ ساتھ مریض کے لئے میٹھی، اعصابی اور خوش ذائقہ چیزیں بند کر دیں۔

فائدہ: سائیکوسس کی زیادہ معرفت حاصل کرنے کے لئے تھوجا دواء، سوراء کی زیادہ معرفت حاصل کرنے کے لئے سلفر دواء، ٹی بی کی زیادہ معرفت کے لئے ٹیوبر کولینم کوچ دواء، کینسر کی زیادہ معرفت حاصل کرنے کے لئے کار سینو سینم دواء، اور سفلس کی معرفت حاصل کرنے کے لئے مرک سال اور سفلینم دواء کا زیادہ سے زیادہ مطالعہ کریں۔

فائدہ: لو بی پی اور خون کی کمی کی علامات کو جاننے کے لئے آرنیکا، ہائی بھی پی کی علامات جاننے کے لئے آرس ورسی کولر کا مطالعہ کریں۔

سوراء، سائیکوسس، سفلس، ٹی بی، کینسر، سوزاک میں مبتلاء لوگوں سے ان میازم کے بارے میں زیادہ سے زیادہ علم حاصل کیا جا سکتا ہے، ان کی ذہنی صورت حال، جذباتی صورت حال، جسمانی صورت حال اور جلد کے متعلق صورت حال کا زیادہ سے زیادہ جائزہ لیں۔

یہ تین میازم سب سے زیادہ معروف و مشہور میازم ہیں۔ بقیہ میازم زیادہ مشہور نہیں اور ان کو کچھ ڈاکٹر میازم مانتے بھی نہیں ہیں۔ مگر میں بقیہ میازم کو بھی مانتا ہوں اور ان کی وجود پر دلائل بھی قائم ہیں۔ پانچ میازم کو ماننا ہر ہومیو پیتھ پر فرض ہے، اس لئے کہ وہ ہنیمن نے بیان کئے ہیں۔ وہ سوراء، سائیکوسس، سفلس، ٹی بی، کینسر ہیں۔ میں گنوریا (سوزاک) میازم انفکیشن آلات تناسل کی بڑی بیماری کو بھی میازم تسلیم کرتا ہوں۔ بقیہ پر میری تحقیق جاتی ہے۔ (اختتام اختتام)

ٹیوبر کولر میازم کسے کہتے ہیں؟

ٹیوبر کولر میازم سب سے زیادہ خطرناک تیز اور جلد زندگی کو ختم کرنے والی بیماریاں پیدا کرتا ہے۔ یہ سوراء، سائیکوسس، اور سفلس سے زیادہ نقصان دیتا اور قوت مدافعہ کو کمزور کرتا ہے۔

اگر آپ میں گلے، سانس، یا سینہ کی کوئی بھی بیماری موجود ہے یا بار بار گلا خراب ہونے کا رجحان ہے یا بار بار زکام لگنے کا رجحان ہے یا آپ کا قدر چھوٹا ہے یا جسم کے کسی حصہ کی نشو و نما مکمل نہیں ہوئی یا آپ کے والدین میں سے کسی کو ٹی بی ہوئی ہے یا آپ خراٹے بہت زیادہ لیتے ہیں یا آپ کو فسچولہ ہے یا دودھ سے الرجی ہے یا پھولیوں سے یا کسی خشبوس سے الرجی ہے یا آپ کی بستر کے اندر سانس دشوار ہوتی ہے یا زندگی میں کبھی ہتھیلیون کے پاس والے غدود بڑے تھے یا آپ میں بار بار بخار ہونے کا رجحان ہے یا آپ کو کھانسی کے دورے پڑتے ہیں یا آپ کو زندگی میں کبھی تپ دق (ٹی بی والا بخار) ہوا ہے تو آپ میں "ٹی بی کے اثرات" موجود ہیں۔اس کے لئے لازمی نہیں کی آپ کے جس میں بکٹیریا ہی موجود ہوں تو ہی یہ ٹی بی کے اثرات کو تسلیم کی جائے گا۔اس لئے کہ ٹیوبر کولر میازم پہلے دماغی سطح ظاہر ہوتا ہے۔مری ریسرچ یہ ہے کہ "زندگی سے بیزاری" کا نام ٹیوبر کولر ہے۔اس کے بعد سانس لینے میں کسی قسم کی دقت کا نام ٹیوبر کولر ہے۔

ٹیوبر میازم والدیں سے منتقل ہوتا ہے۔

ٹیوبر کولر میازم سانس کی خرابی سے منسلک ہے۔توانائی کا بنیادی عضو پھیپھڑوں میں خرابی واقع ہوتی ہے۔جب سانس کی کوئی بھی خرابی موجود ہو، تو سمجھ جانا کہ ٹیوبر میازم موجود ہے۔

زندگی سے بیزاری، سانس لینے میں دقت، بستر کے اندر سانس لینا دشوار ہوا، بار بار کھانسی زکام گلے کی خرابی اور سینہ کی خرابی کا ہونا، قد چھوٹا ہونا، دمہ، سوتے ہوئے بہت زیادہ خراٹے وغیرہ علامات مریض میں ٹیوبر میازم کی موجودگی کی دلیل ہے۔

اس میازم کا گہرا تعلق پھیپھڑوں کے ساتھ ہے۔ان کے ذریعہ سے انسان سانس ٹھیک طریقہ سے نہیں لے سکتا ہے۔اس کی وجہ سے آکسیجن جسم میں مکمل طور پر جذب نہیں ہوتی ہے۔اس سے انسان کا دفائی نظام کمزور پڑتا ہے اور بھوک کم ہوتی ہے۔غدود پھولتے ہیں مگر اکثر وہ درد نہیں کرتے، زیادہ تر ہاتھوں کے کفوں کے غدود پھولتے ہیں۔

اس میازم اور بنیادی خرابی کو ختم کرنے کے لئے ٹیور کولینم کوچ 1M دواء سب سے زیادہ استعمال ہوتی ہے۔یہ دواء جسم میں ٹی بی کے اثرات اور اس سے پیدا ہونی والی تمام تر تکلیفات کو ختم کرتی ہے۔اس مضمون میں اوپر جتنی تکلیفات کا ذکر ہوا، ان سب کو یہ ختم کرتی ہے۔ یہ قوت مدافعہ کو بڑھاتی اور جگر کے افعال کو تیز کرتی ہے۔یہ بانجھ پن کو بھی ختم کرتی ہے۔قدر بڑھاتی اور جسم کے اعضاء کی گروتھ بہتر کرنی ہے۔یہ زندگی سے بیزاری کو ختم کرتی اور بار بار بخار وزکام ہونے کو بھی ختم کرتی ہے۔اس سے بھوک بڑھتی ہے۔یہ جسم میں گرمی بڑھاتی ہے۔میں یہ دواء تمام کرانک مریضوں کو ضرور دیکتا ہوں۔ٹیوبر کے بعد ہیپر سلف، رسٹاکس، فاسفورس، ڈروسیرا، آر سینکم البم، برائی اونیا، نیٹرم میور وغیرہ استعال ہوتی ہیں۔ان ادویہ کا انتخاب اس وقت ہوتا ہے جب مریض کا مزاج ان ادویہ کے ساتھ مماثلت رکھتا ہو۔ایک انتہائی تعجب کی بات یہ ہے کہ میں اپنے تمام کرانک مریضوں کو ٹیوبر کولینم، ہیپر سلف، رسٹاکس ضرور بر ضرور دیتا ہوں۔یہ تین ادویہ ہر انسان کی ضروری ہیں۔آپ ان تینوں ادویہ کا زیادہ سے زیادہ مطالعہ کرنا۔

ٹی بی کا طبّی مزاج عضلاتی اعصابی خشکی والا ہے۔ یہ جگر کے افعال کو بہت سست کرتی ہے۔

ہومیوپیتھی میں، تپ دق کا تعلق متعدی بیماری تپ دق سے ہے، جو مائکوبیکٹیریم تپ دق کے جراثیم کی وجہ سے ہوتا ہے۔ تپ دق کی جسمانی علامات میں کمزوری یا تھکاوٹ، وزن میں کمی، بھوک میں کمی، سردی لگنا اور بخار، اور رات کو پسینہ آنا شامل ہو سکتے ہیں۔ یہ علامات تپ دق کے شکار افراد میں ہو سکتی ہیں، چاہے ان میں تپ دق کی تشخیص نہ ہوئی ہو۔

دماغی صحت کے لحاظ سے، تپ دق کو بے چینی، اضطراب، زندگی سے بیزاری اور تبدیلی یا نیاپن کی خواہش کی طرف رجحان سے وابستہ سمجھا جاتا ہے۔ ٹیوبر کولر میاسم والے افراد بھی سانس کے مسائل یا پھیپھڑوں کو متاثر کرنے والی دیگر حالتوں کا شکار ہوتے ہیں۔

میرا ذاتی نظریہ یہ ہے کہ: یہ میازم انفکیشن ہر انسان میں موجود ہوتا ہے۔ کسی میں کم، کچھ میں زیادہ کچھ میں بالکل ظاہر اور کچھ میں بہت کم ہوتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ میں نے جتنے بھی مریض دیکھے ہیں ان سب میں گلے کی خرابی، کھانسی اور ناک کی الرجی دیکھی ہے۔ یہ سب تکلیفات جسم میں ٹی بی کے اثرات کی موجودگی پر دلالت کرتے ہیں۔ اس لئے میں تمام کرانک مریضوں کو ٹوبر کولینم کو چ1M ضرور بر ضرور دیتا ہوں۔

ٹیوبر میازم پر میں نے ٹیوبر کولینم دواء کے تعارف اور صابری مٹیریا میڈیکا کے فلسفہ کے باب میں بھی بہت کچھ ذکر کیا ہے، وہ ضرور پڑھنا۔ وہ انتہائی مفید اور نایاب نگارشات ہیں۔ ہیرے کسی کسی جگہ سے ہی ملتے ہیں۔

کینسر میازم کسے کہتے ہیں؟

کینسر میاسم مختلف قسم کی خرابیوں سے منسلک تھا۔ اس کا تفصیل ذکر میں بک صابری مٹیریا میڈیکا میں کارسینوسینم کے بیان میں موجود ہے۔ اس پر بہتر بیان آپ کو کسی جگہ نہیں مل سکتا ہے۔ جب مریض ایسی نامیدی کی حالت میں چلا جاتا ہے جس میں اس کے پاس کوئی نکلنے کی راہ نہیں ہوتی یا کوئی زخم اس حد تک خراب ہو جاتا ہے کہ اس میں شفاء کی امید باقی نہیں رہتی تو کینسر ہوتا ہے۔ کینسر سب سے آخر اور تمام میازم سے زیادہ سخت ہے۔

بیماریوں کا ایک گروہ جس میں غیر معمولی خلیات بغیر کسی کنٹرول کے تقسیم ہو جاتے ہیں۔ مہلک نشوونما یا ٹیومر کے خلیے خون کے دھارے یا لمف نظام کے ذریعے پھیل سکتے ہیں۔

کینسر میسم کے جذباتی طور پر دورخ ہوتے ہیں۔ ایک طرف، آپ کم حوصلہ اور ناامید محسوس کر سکتے ہیں۔ یہ آپ کو محسوس کر سکتا ہے کہ آپ کی حالت کبھی بہتر نہیں ہوگی۔ یہ بعض اوقات تشویش اور یہاں تک کہ خوف کا باعث بن سکتا ہے خاص طور پر کسی کی صحت کے حوالے سے۔ آپ مغلوب، چڑچڑے، حالات کا شکار، اور حد سے زیادہ سنجیدہ محسوس کر سکتے ہیں۔

دوسری طرف، ایک قسم کا شہید یا جنونی پہلو ہے، یعنی آپ اپنے آپ کو اپنے سوا سب کا خیال رکھتے ہوئے پا سکتے ہیں۔ آپ اچانک توانائی کا پھٹ محسوس کر سکتے ہیں اور گھر، الماریاں، اور ہاں، یہاں تک کہ گیراج کو بھی صاف کر سکتے ہیں۔ بعض اوقات کینسر میسم کا یہ حصہ آپ کو اس وقت تک آرام کرنے کی اجازت نہیں دیتا جب تک کہ آپ پرانے کاروبار جیسے کہ کاغذی کارروائی یا کام کے پہاڑ جو کچھ عرصے سے جمع نہیں ہو جاتے۔

جسمانی طور پر، آپ کو زیادہ تھکاوٹ، درد، اور سر درد محسوس ہو سکتا ہے. عام طور پر، کینسر میاسم کے ساتھ درد زیادہ غالب ہوتے ہیں، یعنی بعض اوقات جسم کو زیادہ تکلیف ہوتی ہے۔ اس کا ہاضمہ سے تعلق ہے اس لیے پیٹ یا ختم ہونے کے مسائل ہو سکتے ہیں۔ کینسر میسم کو آئس کریم اور چاکلیٹ کی بھی خاص خواہش ہے!

کینسر میاسم کو دور کرنے کی ایک اور اچھی وجہ یہ ہے کہ یہ کسی کے ذاتی مالیات کی صحت کو کنٹرول کرتا ہے۔ مضبوط کینسر میاسز والے لوگ "غربت کی شدید فکر میں رہتے ہیں" رکھتے ہیں، یعنی وہ پیسے کی فکر کرتے ہیں، کیونکہ اس کے پاس کبھی بھی کافی نہیں ہوتا ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ وہ اسے صرف ایک پے چیک سے دوسرے میں بناتے ہیں۔ ایک بار جب یہ بدگمانی دور ہو جاتی ہے، تو پابندی کے یہ احساسات بدل جاتے ہیں کیونکہ فرد زیادہ وسیع، آزاد اور دولت مند محسوس کرتا ہے۔

اس مقام تک ہنیمن کے بیان کردہ تمام میازم کا ذکر ہو چکا۔ ابھی مزید کچھ ایسے میازم کا ذکر جن کو ہنیمن کے سواء ہومیوڈاکٹر نے مانا ہے۔

گنوریا(سوزاک) میازم کیا ہے؟

سوزاک پیشاب کی نالی کی مُتعدّی سوزش والی بیماری جو نُبقۃ سوزاک سے پیدا ہوتی ہے۔

سوزاک ایک جنسی طور پر منتقل ہونے والا انفیکشن (STI) ہے جو بیکٹیریم Neisseria gonorrhoeae کی وجہ سے ہوتا ہے۔ یہ کسی ایسے شخص کے ساتھ غیر محفوظ اندام نہانی، مقعد، یا زبانی جنسی تعلقات کے ذریعے پھیل سکتا ہے جیسے انفیکشن ہے۔

سوزاک کی علامات میں دردناک پیشاب، خواتین میں اندام نہانی سے خارج ہونے والے پیپ نمامادہ میں اضافہ اور مردوں میں عضو تناسل سے خارج ہونا والا پیپ نمامادہ شامل ہو ہیں۔ تاہم، سوزاک میں مبتلا بہت سے لوگوں کو کوئی علامات نہیں ہوتی ہیں۔

سوزاک کا علاج میڈورینم 1M سے کیا جا سکتا ہے۔

میں نے دو مریض کو دیکھا کہ جن کو زنا کرنے سے سوزاک ہوا ہے اور ایک مریضہ کو دیکھا ہے جس کو سوزاک اس کی والدہ سے منتقل ہوا تھا۔ ان تین کو آرام میڈورینم سے ہی آیا ہے۔ ایک مریض کو ایلوپیتھک ادویہ کے زیادہ استعمال سے سوزاک ہوا تھا۔ اس لئے

ہومیوپیتھک میں میڈورینم بہت زیادہ استعمال ہوتی ہے۔ مریض کا مزاج کچھ بھی ہو، اگر اس کو سوزاک ہو جائے تو میڈورینم دینا ضروری ہے۔ سوزاک ہونے کے بعد انسان بالکل بانجھ ہو جاتا ہے۔

پیشاب کی نالی میں جلن اور پیپ آنے کو سوزاک کہتے ہیں۔ میں نے تین مریضوں کو زنا کی وجہ سے سوزاک ہوتے ہوئے دیکھا ہے۔ یہ والدین کی طرف سے بھی اولاد میں منتقل ہوتا ہے۔ یہ مرد و زن دونوں کو ہوت ہوتا ہے۔ گردن میں درد، نامردگی اور خصیوں پر خارش اس کی علامات سے ہیں۔ اس کا مزاج غدی عضلاتی صفراوی ہے۔ گرمی والا مزاج۔

ایک بات اچھی طرح سے یاد رکھنا کہ ایک ایلوپیتھک ڈاکٹر آپ کا اس وقت ہی علاج کرے گا جب جسم میں کسی بیماری کے بکٹیریا موجود اور جسم میں physical تبدیلی آجائے مگر ایک ہومیوپیتھک ڈاکٹر دماغی اور جذبات علامات سے ہی معلوم کرکے بیماری کو جڑ سے ختم کر سکتا ہے، اور جسمانی تبدیلیوں سے قبل ہی علاج کر دے گا۔ ایک اہم ترین یہ بات جاننا بھی ضروری ہوتا ہے کہ کسی بیماری کی مکمل علامات صرف ہومیوپیتھک میں ہی بیان اور نوٹ کی جاتی ہیں، نیز اس بیماری کی کمی زیادتی کے اسباب پر گہرا مطالعہ بھی صرف ہومیوپیتھی کا خاصہ ہے، ایلوپیتھک میں ہر بیماری کی صرف بنیادی علامات ہی بیان کی جاتی ہے، ان سے اکثر اس بیماری کو دوسری بیماری سے ممتاز کرنا مشکل ہوتا ہے۔ نیز بیماریوں کے اسباب کو جاننے میں جسم قدر باریک بینی سے ہومیوپیتھک میں کام کیا گیا ہے اور کسی بھی طریقہ علاج میں موجود نہیں ہے۔

میں نے غم بھی ایک نسل سے دوسری نسل میں منتقل ہوتے دیکھا ہے۔ مگر اس پر میں مزید تحقیق کرنے کے بعد اس پر کچھ لکھوں گا۔ ہاں غم اور ڈپریشن پر میں نے صابری مٹیریا میڈیکا میں مفصل بیان کر دیا ہے۔

ڈاکٹر ماجد حسین صابری (گجرات)

جمعہ، 31 مارچ، 2023

میرے اس میازم والے مضمون کے بارے میں کچھ ڈاکٹرز اور سٹوڈنٹ کے کومنٹ:

ڈاکٹر عبدالرازق قاسمی
Oh sirg apne hamare le homyopathi boht Assam banadia (jazakallaho khairan fiddarain)

Like Reply 1d

راحیلہ مگسی
بہت عمدہ ، بہت خوب
میازم پر ایسی تحریر زندگی میں پہلی بار دیکھنے کو ملی ہے
ڈاکٹر صاحب
آپ نے تو موتیوں پرو کر رکھ دیے ہیں
Like Reply 1d

Ishtiyaq Arfi
اگر میں آپ کو مجدد ہومیو پیتھ کہوں تو اس میں کسی قسم کی مبالغہ آرائی نہیں بلکہ یہ ایک حقیقت ہے
اللّٰہ آپ کو بے شمار برکات سے مستفیض فرمائے
Like Reply 1d

اسباب امراض پر مضمون جاری ہے۔۔۔اگلا حصہ اگلے ہفتہ ملے گا۔